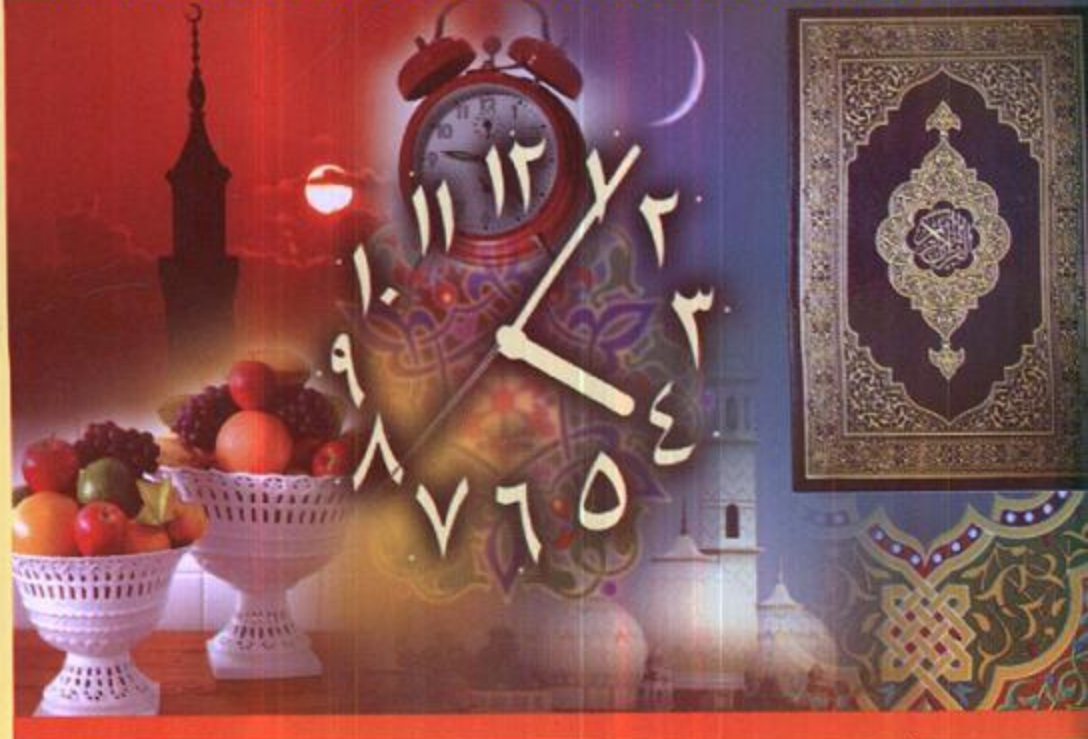


مَسْنُونِ اِنْدَا زَسے

24 گھنٹے کیسے گزاریں؟

www.KitaboSunnat.com



مصنّف: **ملک بشیر احمد** | ترتیب: **شفیو الرحمن فریح**

ناشر
ہدیٰ اکیڈمی

سٹریٹ 43 گلزنہ کارون بین تھاد لاہور 0300-4478122

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ
محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

یا اللہ!

اس کتاب کے لکھنے، ترتیب دینے اور اس کی
طباعت کرانے والوں کے اہل و عیال اور
کاروبار میں خیر و برکت نازل فرما۔ آمین!

عمران ربرٹ اینڈ پلاسٹک پروڈکٹس

18 کلومیٹرز دپیل لیہانہ ملتان روڈ لاہور۔

فون: 96-7510995 فیکس: 7510997

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

24

گھنٹے کیسے گزاریں؟

مصنّف: ملک بشیر احمد

ترتیب و پیش کش: شفیق الرحمن فرخ

ناشر
ہدیٰ اکیڈمی

سٹریٹ 43 گلزنس کالونی سین آباد لاہور

0300-4478122

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب:	24 کھنکھے کیے گزاریں؟
مؤلف:	ملک بشیر احمد
ترتیب و پیش کش:	شفیق الرحمن فرخ
طبع اول:	صفر: 1430ھ
طبع دوم:	صفر: 1431ھ
قیمت:	60 روپے
ناشر:	ہدای الشکر پبلشرز گلبرگ کالونی

فون: 0300-4478122 آباد لاہور۔

ہماری مطبوعات ملنے کے پتے:

- ☆ **اردو بازار لاہور:** دارالاشعور 37 مرگ روڈ لاہور 7239138، مکتبہ اصحاب الحدیث 7321823، نعمانی کتب خانہ 7321865، اسلامی اکیڈمی 7357587، مکتبہ اسلامیہ 7244973، مکتبہ قدوسیہ 7230585، مکتبہ سلفیہ 7237184، مکتبہ دارالسلام 7232400، کتاب سرائے، مکتبہ محمدیہ 0300-4826023، مکتبہ تعمیر انسانیت 7324412، معارف اسلامی منصورہ 5432419، ادارہ اسلامیات انارکلی 7324412، نگارشات 7322892، دارالحدیثی 0300-9480166، دارالاندلس 7230549
- ☆ **اردو بازار گوجرانوالہ:** مدینہ کتاب گھر، مکتبہ نعمانیہ، والی کتاب گھر
- ☆ **اسلام آباد:** السعدی اسلامک بکس 2261356
- ☆ **فیصل آباد:** مکتبہ اسلامیہ 6301204، مکتبہ اہل حدیث امین پور بازار
- ☆ **کراچی:** مکتبہ اہل حدیث کورٹ روڈ، مکتبہ نور حرم 4965724، معبد القرآن الکریم 021-34622353
- ☆ **پشاور:** معراج کتب خانہ 214720
- ☆ **حیدر آباد:** مکتبہ دعوت السلفیہ 0333-2607264

فہرست

5	تخن وضاحت (از مرتب)
7	دیباچہ (از مصنف)
10	اللہ تعالیٰ کے ذکر کے متعلق ارشاداتِ ربانی
13	اللہ تعالیٰ کے ذکر کے متعلق احادیثِ رسول
17	چوبیس گھنٹے کیسے گزاریں؟
17	نیند سے بیداری
23	بیت الخلاء (Wash Room)
24	وضو
25	نماز تہجد
31	اذان
31	اذان کے بعد
33	مسجد جانے کی تیاری کریں
36	نماز سے سلام پھیرنے کے بعد
39	صبح کے اذکار
43	صبح و شام کے اذکار

- 49 سید الاستغفار
- 50 آیت الکرسی
- 55 نماز فجر کے بعد
- 58 دیگر اشغال
- 60 شام کے اذکار
- 64 سونے کی تیاری
- 67 جمعۃ المبارک کے احکام
- 69 رمضان المبارک کے احکام
- 71 سفر کے احکام
- 73 روزمرہ کے مسائل
- 80 سارے دن کے عمومی اذکار
- 88 مختلف مواقع کے انتہائی ضروری اذکار



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سخن وضاحت

قرآن مجید میں مذکور دو اصطلاحیں: حزب اللہ (اللہ کے فرماں بردار) اور حزب الشیطان (شیطان کے پیروکار) سے تقریباً ہر آدمی واقف ہے اور یہ بھی طے شدہ بات ہے کہ اللہ والے جنت میں جائیں گے۔ (ان شاء اللہ) جبکہ شیطان کو خوش کرنے والے اس سے محروم رہیں گے (جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود ہی بتایا ہے۔ البقرہ: ۱۲۱)

چنانچہ گرامی قدر والد محترم ملک بشیر احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتابچہ میں واضح کیا ہے کہ اللہ والے ”چوبیس گھنٹے کیسے گزاریں؟“

مجھے اللہ کریم نے یہ سعادت عطا فرمائی کہ میں اپنے والد صاحب کی اس پاکیزہ کاوش کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق سے قدرے انداز بہتر ترتیب دے کر پیش کر سکا۔ اس سے قبل ان کی کتاب ”پاکیزہ شہد، پاکیزہ زندگی“ کو بھی جو قبولیت ملی وہ ان کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ والحمد للہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنی بارگاہ میں ہماری یہ چھوٹی سی کاوش قبول فرما
لے اور اسے میری، میرے والدین، اہل خانہ اور معاونین کی نجات کا ذریعہ
بنائے۔ آمین!

شفیق الرحمن فرخ بن ملک بشیر احمد

ہدی اکیڈمی، سٹریٹ: 43

گلزیب کالونی۔ سمن آباد دلاہور

0300-4478122



دیباچہ

نحمدہ، ونصلی علی رسولہ الکریم . اما بعد

یوں تو الگ الگ موضوعات پر بازار میں بے شمار کتب دستیاب ہیں اور ان میں لمبی لمبی دعائیں اور مشکل ترین عبارتیں بھی درج ہیں۔ ان سے پڑھے لکھے صاحب ثروت لوگ تو استفادہ کر سکتے ہیں مگر کم تعلیم یافتہ غریب کے لیے انہیں خرید کر پڑھنا قدرے مشکل ہے۔

چنانچہ کچھ اس طرح کی صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے سوچا کہ کیوں نہ ایسی تعلیمات کا مجموعہ مرتب کیا جائے جو اس موضوع کہ ”24 گھنٹے کیسے گزاریں؟“ کے عنوان کے لیے ضروری بھی ہو، آسان بھی ہو اور عوام الناس کی پہنچ میں بھی ہو۔ اس لیے اس کام کو باعثِ خیر و برکت سمجھتے ہوئے عوام الناس کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت پارہے ہیں۔

اس میں کچھ دعائیں تو قرآنی ہیں اور کچھ احادیث سے لی گئی ہیں اور کچھ بزرگوں کے اقوال اور کچھ ذاتی تجربات بھی نقل کیے گئے ہیں۔ یہ بھی خیال رکھا گیا ہے کہ ہر ایک چیز صرف اللہ ہی سے طلب کی جائے کیونکہ اس طرح اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور اگر غیر اللہ کی طرف رجوع کیا جائے تو اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ اللہ

تعالیٰ بڑا حیا اور کرم والا ہے وہ اپنے مانگنے والے کو ناامید نہیں کرتا۔ جو آدمی فراخی اور آرام میں دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ مصیبت اور تنگی میں اس کی دعا قبول کرتا ہے۔

(مسند احمد: 1/207)

ذکر الہی تمام عبادتوں کا خلاصہ ہے۔ بندہ ہر وقت اللہ کی یاد میں لگا رہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے فراموش نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کھڑے، بیٹھے، لیٹے ہر حالت میں اللہ کو یاد کرو۔

(سورہ آل عمران: ۱۹۱)

ذکر الہی کرنے والوں کا درجہ بہت بلند ہے۔ دل صاف ہوتا ہے۔ سکون ملتا ہے اور شیطان کا ان پر غلبہ نہیں ہوتا۔ اگر آپ تمام دعائیں نہ بھی پڑھ سکتے ہوں تو جتنا آپ کو آسان لگے پڑھتے رہیں اور دو دعائیں ہر روز اضافے کے ساتھ پڑھیں گے تو ان شاء اللہ چند دنوں میں آپ کو تمام دعائیں یاد ہو جائیں گی۔ حدیث میں آیا ہے کہ عمل وہ بہتر ہے جو خواہ تھوڑا ہو مگر مستقل ہو۔

(صحیح بخاری، ج: 6464)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو سنت پر چلنے کی توفیق دے اور جنہوں نے اس کتابچے پر محنت کی ان کو معاف فرمادے اور پڑھنے والوں کو بھی ثواب میں شریک فرمائے اور جنہوں نے اسے لکھا، پڑھا اور چھپوایا اور سنا ان سب کو بخش دے۔ آمین!

اہل علم سے گزارش ہے کہ میں نے یہ تحریر اپنی سمجھ، علم نیز ذاتی معمولات کے مطابق لکھی ہے، اگر اس میں کوئی بات قابل تصحیح پائیں تو ضرور آگاہ کریں ان شاء اللہ ان کی حسب اصلاح اسے آئندہ اشاعت میں تبدیل کر لیں گے۔

اول و آخر اللہ تعالیٰ ہی کی سب تعریفیں ہیں اور ہدیہ درود و سلام ہو حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر۔

دعاؤں کا طالب

ملک بشیر احمد

پاکیزہ ہنری ٹریڈرز

چھانگا مانگا، ضلع قصور

0345-4381123



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے متعلق ارشاداتِ ربانی

☆ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا۔**

(الاحزاب: 41-42)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح بیان کرتے رہو۔

☆ **الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ۔**

(الرعد: 28)

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دلوں نے اللہ کے ذکر سے

اطمینان پایا۔ یاد رکھو دلوں کا اطمینان اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہے۔

☆ وَذِكْرُ فَإِنَّ الذِّكْرَ يُتَنَفَعُ الْمُؤْمِنِينَ -

(الذاریات: 55)

یاد دہانی کراتے رہو کہ یاد دہانی ایمان والوں کو نفع دیتی ہے۔

☆ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ - (العنکبوت: 45)

اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے۔

☆ وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْحُونَ -

(الجمعه: 10)

اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

☆ فَادْكُرُونِي أذكُرْكُمْ وَأشْكُرْ لِي وَلَا

تَكْفُرُونَ -

مجھے یاد رکھو کہ میں بھی تمہیں یاد رکھوں اور میرے ناشکرے بننے کی

بجائے شکر گزار بنو۔ (البقرہ: 152)

☆ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا - (الاحزاب: 35)

اللہ تعالیٰ نے اپنا بکثرت ذکر کرنے والے مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔

☆ وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً
وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ -

(سورہ الاعراف: 205)

اپنے رب کا صبح و شام اونچی آواز میں اور کبھی آہستہ انتہائی عاجزی سے ذکر کرتے رہو اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔



اللہ کے ذکر کے متعلق احادیثِ رسول ﷺ

☆ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

عِبَادَتِكَ - (صحیح سنن ابی داؤد، ح: ۱۵۲۲)

رسول اللہ ﷺ دعا مانگا کرتے تھے، اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور

بہترین انداز میں ادائے عبادت میں میری مدد فرما۔

☆ حدیثِ قدسی:

☆ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا

ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي

نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي

مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ - (صحیح بخاری، ح: ۵۷۳۷)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں تو میں اس کے ساتھ ہی ہوں، اگر وہ مجھے دل میں یاد کرے تو میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھے گروہ میں یاد کرے تو میں بھی اسے اس سے بہتر گروہ میں یاد کرتا ہوں۔

☆ سَبَقَ الْمُفْرَدُونَ، قَالُوا وَمَا الْمُفْرَدُونَ

يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا

وَالذَّاكِرَاتُ - (صحیح مسلم، ح: ۲۶۷۶)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مُفْرَدُونَ سبقت لے گئے، صحابہؓ نے پوچھا، مفردون کون ہیں؟

فرمایا: اللہ کا بکثرت ذکر کرنے والے حضرات و خواتین۔

☆ أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

سب سے بہتر ذکر یہ ہے کہ آدمی لا الہ الا اللہ کہے، (اللہ کے سوا کوئی بھی معبود برحق نہیں ہے) (سنن ترمذی، ح: ۳۳۸۳)

☆ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ

(سنن ترمذی، ح: ۳۳۷۵)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ہمیشہ تمہاری زبان اللہ کے ذکر کے ساتھ تر رہنی چاہیے۔

☆ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يَذُكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ

أَحْيَانِهِ - (صحیح مسلم، ح: ۳۷۳)

رسول اللہ ﷺ خود بھی ہر دم اللہ کا ذکر کرتے رہتے تھے۔

☆ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى مَلَائِكَةٌ يَطُوفُونَ فِي

الطَّرِيقِ يَلْتَمِسُونَ أَهْلَ الذِّكْرِ -

(صحیح بخاری، ح: ۶۴۰۸)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے کچھ ایسے فرشتے بھی ہیں جو راستوں میں چل پھر کر اللہ کا ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے رہتے ہیں۔

لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ إِلَّا
حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَعَشِيَّتُهُمُ الرَّحْمَةُ
وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ
فِي بَيْنِ عُنْدَهُ - (صحیح مسلم، ح: ۲۷۰۰)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب بھی کوئی جماعت اللہ عزوجل کا ذکر کرنے بیٹھتی ہے تو فرشتے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اللہ کی رحمت انہیں اپنی آغوش میں لے لیتی ہے، تسکین کا نزول ہونے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا تذکرہ اپنے قرب و جوار والوں کے پاس کرتا ہے۔



24 گھنٹے کیسے گزاریں

یہ بات انتہائی اہم ہے کہ شریعت کی روشنی میں ایک مسلمان کے روزمرہ کی زندگی کے صبح و شام، دن رات کیسے گزاریں؟

نیند سے بیداری

○ علی الصبح اذان فجر سے ایک گھنٹہ قبل اٹھیے۔

یہ کیسے ممکن ہے؟

○ گھڑی میں الارم لگادیں۔ یا

○ موبائل فون پر الارم لگادیں۔ یا

○ کسی پڑوسی شب بیدار کو کہہ دیں وہ اٹھادے گا۔ اگر یہ سب ممکن

نہیں تو

○ آپ کے دائیں اور بائیں کندھوں پر دو فرشتے کراما کاتبین اللہ

تعالیٰ نے مقرر کیے ہوئے ہیں۔ وہ آپ کے اعمال لکھتے ہیں اور ہر وقت جاگتے رہتے ہیں۔

○ رات کو سونے سے قبل دائیں کندھے والے فرشتے کا نام آپ کا ہی نام ہوتا ہے۔ اس سے کہہ دیں کہ فلاں وقت مجھے جگا دے۔ وہ عین آپ کے مطلوبہ وقت پر آپ کو جگا دے گا۔ ان شاء اللہ!

○ نیند سے بیدار ہو کر نیند کے آثار کو دور کرنے کے لیے چہرے پر ہاتھ پھیریں۔ (صحیح بخاری، ح: ۴۵۷۲)

○ بیدار ہو کر تین دفعہ ناک جھاڑیں کیونکہ شیطان یہاں رات گزارتا ہے۔ (صحیح بخاری، ح: ۳۲۹۵)

○ نیند سے بیدار ہو کر کسی برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے انہیں تین دفعہ دھولیں۔ (صحیح بخاری، ح: ۱۶۲)

نیند سے بیدار ہونے کے بعد سب سے پہلے یہ دعا پڑھیں:

○ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا

وَإِلَيْهِ النُّشُورُ - (صحیح مسلم: ۲۷۱۱)

○ اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

(صحیح بخاری، ح: ۷۰۹)

پھر تعوذ پڑھ کر یہ آیات پڑھیں:

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الْيَلِّ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَبْصَارِ - الَّذِينَ
يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ
وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ - رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ
فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ -
رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ

أَنْ أَمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمَّا رَبَّنَا فَأَغْفِرْ لَنَا
 ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مِنَ الْإِبْرَارِ
 رَبَّنَا وَابْتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُوكَ وَلَا تَخْزِنَا
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ - فَاسْتَجَابَ
 لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ
 مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ -
 فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ
 وَأُذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا
 لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ
 جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا
 مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ -

لَا يَغْرَتُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ
 مَتَاءً قَلِيلٌ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ
 الْمِهَادُ لِكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
 جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
 فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عُنَدَ اللَّهِ
 خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
 لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا
 أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ
 بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَمْ أَجْرُهُمْ
 عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ -

(آل عمران: ۱۹۰ تا ۲۰۰)۔ (صحیح بخاری، ح: ۱۸۳)

پھر یہ اذکار کریں:

○ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَآتُوبُ إِلَيْهِ -

(صحیح بخاری: ۶۳۰۷)

(اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق کہ نیک لوگ سحر کے وقت استغفار

کرتے ہیں۔ [الذاریات: ۱۸])

○ کلمہ طیبہ پڑھیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - (صحیح بخاری: ۱۱۸۶)

○ کلمہ شہادت پڑھیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ - (صحیح ابو داؤد: ۴۲۴۰)

بیت الخلاء

○ بیت الخلاء (Wash Room) جا کر استنجاء سے فارغ ہوں۔

○ بیت الخلاء جاتے ہوئے پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیں۔

○ بیت الخلاء جانے سے قبل پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ
وَالْخَبَائِثِ۔ (فتح الباری ۱/۳۰)

○ اور اگر غسل کرنا ہو تو کر لیں۔ (اس کا طریقہ تفصیلی کتب میں موجود ہے۔)

○ بیت الخلاء سے باہر آ کر غُفْرَانُكَ پڑھیں۔

(جامع ترمذی، ح: ۷)

○ باہر نکلتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں باہر رکھیں۔

وضو

○ مسواک کریں۔ (صحیح بخاری، ح: ۸۸۷)

○ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر وضو شروع کریں۔

(سنن ابو داود، ح: ۱۰۱)

○ وضو سے فارغ ہو کر یہ دعائیں پڑھیں:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

(صحیح مسلم، ح: ۲۳۴)

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ
الْمُتَطَهِّرِينَ۔ (صحیح ترمذی: ۱/۱۸، سنن ترمذی، ح: ۵۵)

○ وضو سے بچا پانی کھڑے ہو کر پی سکتے ہیں۔ (سنن ابی داود: ۱۱۶)



نماز تہجد

○ ہر وضو کے بعد دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھیں۔

(صحیح بخاری: ۱۱۴۹)

○ اگر مسجد قریب ہو تو مسجد میں نہیں، تو گھر میں پاک صاف جگہ پر

جائے نماز بچھا کر نماز تہجد شروع کر دیں۔ (صحیح بخاری: ۷۳۱)

○ نماز تہجد کی ثناء میں یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ
وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ
عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ۔

إِهْدِنِي لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ

اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

(صحیح مسلم، ح: ۷۷۰)

○ دو دو رکعت کر کے آٹھ رکعت پڑھیں۔ اونچی آواز سے ٹھہر ٹھہر کر بڑے سکون قلب سے قرآن شریف کی تلاوت کریں۔ دوران تلاوت اگر آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلیں تو بہت خوب نہیں تو رونے والی صورت ہی بنالیں۔ (کہ آپ ماشاء اللہ دربار الہی میں ہیں)

○ پہلی دو رکعت ہلکی رکھیں۔

ان میں پہلی رکعت میں سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کے بعد

سُورَةُ الْكَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں

سُورَةُ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ پڑھیں باقی چھ رکعت ذرا لمبی

رکھیں۔ (صحیح مسلم: ۷۶۵)

○ قرآن شریف آپ کو جس قدر بھی زبانی یاد ہو، اس میں سے

پڑھیں۔

○ جب آٹھ رکعت مکمل ہو جائیں۔ اس کے بعد تین رکعت وتر

پڑھیں۔ (سنن ابو داود، ح: ۱۴۲۲)

○ وتروں کی نماز میں پہلی رکعت میں **سُورَةُ الْفَاتِحَةِ**

کے بعد **سُورَةُ الْأَعْلَى** اور دوسری رکعت میں

سُورَةُ الْكَافِرُونَ اور تیسری رکعت میں

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھیں۔ (سنن نسائی: ۱۷۰۲)

○ اور رکوع سے کھڑے ہو کر دعائے قنوت آخر تک پڑھیں۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي

فِي مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ

وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِي شَرًّا قَضَيْتَ

إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَدُلُّ

مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنُثُوبُ إِلَيْكَ۔

(سنن ابو داود، ح: ۱۴۲۵)

○ سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ تین دفعہ پڑھیں اور ایک

دفعہ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

پڑھیں۔ (صحیح مسلم: ۴۸۷)

○ اور پھر اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کی تسبیح کریں۔ (اللہ تعالیٰ کے حکم

کے مصداق کہ استغفار کرتے رہو۔ ہود: ۳)

○ پھر یہ دعا بکثرت پڑھیں:

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا

وَمَقَامًا۔ (سورة الفرقان: ۶۵-۶۶)

○ قبلہ رخ بیٹھے دعا کے لیے ہاتھ بلند کریں۔ خشوع و خضوع سے

دل کی گہرائی سے، سوز و گداز سے، کامل یقین کے ساتھ، اللہ کے حضور گڑ گڑا کر دعا کریں۔ اپنے لیے، والدین کے لیے، بیوی بچوں کے لیے، عزیز واقارب کے لیے اور کل مومن مسلمانوں کے لیے، بیماروں کے لیے، ایمان کی سلامتی کے لیے اور اپنے ملک کی سلامتی کے لیے، اس کے علاوہ جو آپ اللہ کے حضور سے مانگنا چاہتے ہوں وہ مانگیں مگر صرف اللہ ہی سے طلب کریں۔

○ دعا سے فارغ ہو کر اگر کچھ وقت ہو تو ان سورتوں یا ان میں سے بعض کی تلاوت کر لیں۔

○ سورة الفاتحة (سنن دارمی: ۲/۳۲۰)

○ سورة البقرہ کا پہلا اور آخری رکوع۔

(مستدرک حاکم و صحیح مسلم، ح: ۸۰۷)

○ سورة الکہف کی پہلی 10 آیات اور آخری رکوع۔

(صحیح مسلم، ح: ۱۸۸۳-۱۸۸۴)

○ سورة یسین۔ (سنن دارمی، ح: ۳۴۲۲ سند حسن ہے)

○ سورة الواقعة۔ (ضعیف الجامع الصغیر، ح: ۵۷۷۳)

○ نماز کے بعد قرآن مجید کا کم از کم ایک پارہ روزانہ قمری ماہ کی

تاریخوں کے مطابق تلاوت کریں۔ (سنن ابو داؤد، ح: ۱۳۸۸)
 ○ اگر ترجمہ کے ساتھ پڑھیں اور مطلب سمجھیں تو بہت بہترین
 دن رات میں اور بھی وقت نکال کر تلاوت کر سکیں تو بہتر ہے۔ عمل
 دائمی بہتر ہے خواہ تھوڑا ہی ہو۔

○ دورانِ تلاوت میں سجدہ تلاوت آجائے تو سجدہ میں یہ دعا
 پڑھیں:

اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي
 بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا
 مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهُمَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ۔

(جامع ترمذی، ح: ۵۷۹)



اذان

○ فجر کی اذان سنیں اور مؤذن کے الفاظ دہرا دہرا کر اس کا جواب دیں۔ **حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ** اور **حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ** کے جواب میں **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ** کہیں۔

(صحیح بخاری: ۶۱۴)

○ اور فجر میں **الْصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ** کی جگہ انہی الفاظ کو دہرائیں۔

اذان کے بعد

✦ درود براہمی پڑھیں۔ (صحیح بخاری، ح: ۳۳۷۰)

✦ پھر یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الثَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ

الْقَائِمَةِ ابْتِحَامًا لِّالْوَسِيلَةِ وَالْفَضِيلَةِ
وَابْعَثَهُ مَقَامًا مَّحْضُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ

(صحیح بخاری: ۶۱۴)

✦ پھر یہ دعا پڑھیں:

وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِ مُحَمَّدٍ
نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا - (صحیح مسلم: ۳۸۶)

✦ اذان کی ان دعاؤں کے بعد خود اپنے لیے بھی دعا کر لیں کیونکہ

یہ قبولیت کا وقت ہے۔ (سنن ابو داؤد، ح: ۵۲۴)

✦ دو رکعت سنت فجر گھر میں ہی پڑھ لیں اور سلام پھیرنے کے بعد

دائیں پہلو کے بل لیٹ جائیں۔ (صحیح بخاری: ۱۱۶۰)



مسجد جانے کی تیاری کریں

✦ گھر سے نکلیں تو گھر والوں کو السلام علیکم کہیں اور دعا پڑھیں۔

(سنن ابو داود، ح: ۵۱۹۷)

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ (جامع ترمذی، ح: ۳۴۲۶)

دوسری دعا:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَضِلَّ أَوْ
أُضَلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ
أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔ (صحیح ترمذی: ۱۵۲/۳)

✦ راستہ میں سورۃ الفاتحہ کا ورد کرتے جائیں۔

✦ یہ دعا بھی راستہ میں ہی پڑھ لیں:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي لِسَانِي نُورًا
 وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي
 نُورًا، وَفِي عَصَبِي نُورًا، وَفِي لَحْيِي نُورًا
 وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشْرِي
 نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ
 فَوْقِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ يَسَارِي
 نُورًا، وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا، وَاجْعَلْ خَلْفِي
 نُورًا، وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا، وَأَعْظَمْ لِي نُورًا
 اللَّهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا۔ (فتح الباری: ۱۱/۱۴۱)

✦ مسجد پہنچ کر پہلے بائیں پاؤں جوتا سے نکال کر اسے جوتے پر

رکھیں۔ (صحیح بخاری، ح: ۵۸۵۶)

✦ پھر دایاں پاؤں جوتا سے نکال کر مسجد میں اس طرح داخل ہوں
 کہ پہلے دایاں پاؤں اندر رکھیں (صحیح بخاری، ح: ۴۲۶ [ترجمة
 الباب]) اور دعا پڑھیں :

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ -

(صحیح مسلم: ۷۳۱)

✦ مسجد میں داخل ہو کر وہاں حاضرین کو السلام علیکم کہیں۔

(سورة النور: ۶۱)

✦ اگر وقت ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کریں۔

(صحیح بخاری، ۴۴۴۰)

✦ جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں۔ (سورة البقرة: ۴۳)



سلام پھیرنے کے بعد

✦ بلند آواز سے ایک دفعہ کہیں **اللَّهُ أَكْبَرُ**۔

(صحیح بخاری: ۸۴۲)

✦ اور تین دفعہ **أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ** پڑھیں۔

(صحیح مسلم: ۵۹۱)

اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

✦ **أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ**

الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ (سنن ابو داؤد، ح: ۱۵۱۷)

✦ پھر اپنی جگہ بیٹھے رہیں اور نماز کے بعد درج ذیل دعائیں

پڑھیں:

✦ **اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ**

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - (صحيح مسلم، ح: ۵۹۱)
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
 وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

(صحيح بخارى، ح: ۴۸۸)

اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا
 مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ -

(صحيح بخارى، ح: ۴۸۸)

یہ الفاظ قدرے اونچی آواز میں پڑھیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
 الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَعْبُدُ إِلَّا يَأَهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ

الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ۔

(صحیح مسلم، ح: ۵۹۴)

✦ تسبیح فاطمہ یعنی 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ، 33 مرتبہ

سُبْحَانَ اللَّهِ اور 34 مرتبہ اَللَّهُ اَكْبَرُ پڑھیں۔

(صحیح مسلم ۵۹۶-۵۹۷)

✦ آیۃ الکرسی پڑھ لیں۔ (صحیح الجامع الصغیر : ۳۳۹/۵)



صبح کے اذکار

✦ اب صبح و شام کے مسنون اذکار میں سے صبح کے اذکار کر لیں۔ صبح کے مسنون اذکار یہ ہیں:

✦ **أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔**

(ستر سے سو مرتبہ روزانہ) (صحیح مسلم، ح: ۲۷۰۲)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

✦ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا
وَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا** (نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ)

(سنن ابن ماجہ، ح: ۹۲۵)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

✦ مندرجہ ذیل کلمات کہنا صبح کی نماز سے چاشت تک مسلسل ذکر

کرنے سے زیادہ وزنی ہیں۔ (صبح تین مرتبہ) (صحیح مسلم، ح: ۲۷۲۶) اس وظیفے کو طلوع آفتاب تک بھی پڑھتے رہیں تو مزید بہتر ہے۔

✦ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَ
رِضَا نَفْسِهِ وَرِثَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔

اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے۔ اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

✦ أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ
الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
مِلَّةِ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔ (صبح ایک مرتبہ)

(صحیح الجامع الصغیر ۴/۲۰۹)

ہم نے صبح کی فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم یک سو مسلم کی ملت پر اور وہ مشرک نہیں تھے۔

✦ اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ۔

(صبح ایک مرتبہ) (صحیح الترمذی ۱۴۲/۳)

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام ہی کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام ہی کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی اُٹھ کر جانا ہے۔

✦ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ
 وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي
 هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ
 مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْرِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ
 مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ۔

(صبح ایک مرتبہ) (صحیح مسلم ۲۷۲۳)

ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے۔ بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب اس دن میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

صبح و شام کے اذکار

✦ مندرجہ ذیل کلمات پڑھنے والے سے کسی کا افضل عمل نہیں ہوگا اور اس کے تمام (صغیرہ) گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (صبح و شام سو سو مرتبہ)

(صحیح مسلم ۲۶۹۲)

✦ **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ**۔ اللہ پاک ہے اور اسکی تعریف کے ساتھ۔

**رَضِيْتُ بِاللَّهِ رِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ
بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا**۔ (صبح و شام ایک ایک مرتبہ)

(اپنے شواہد کے ساتھ حسن ہے، ابن ماجہ : ۳۸۷۰)

میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ راضی ہو گیا (اس کے) رب ہونے پر اور اسلام کے ساتھ (اس کے) دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے ساتھ (ان کے) نبی ہونے پر۔

✦ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةً عَيْنٍ۔ (صبح و شام ایک ایک مرتبہ) (صحیح الترغیب، ح: ۶۶۱)

اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں میرے تمام کام درست کر دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔

مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھنے سے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔ سونکیاں لکھی جائیں گی سو برائیاں مٹائی جائیں گی اور اس دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا۔ صبح و شام ایک اور سو مرتبہ پڑھنا بھی درست ہے۔

✦ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (صبح و شام ایک دس اور سو مرتبہ) (صحیح بخاری، ح: ۶۴۰۳)

صحیح مسلم، ح: ۲۶۹۱۔ صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۱۔ صحیح

الترغیب ۱/۲۷۲)

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

✦ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّهُ شَیْءٌ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاوٰتِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(صبح و شام تین تین مرتبہ) (صحیح ابو داؤد: ۳/۹۵۸)

(شروع) اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین اور

آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

✦ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ
سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ
أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لِأَلِهِ إِلَّا أَنْتَ

(صبح و شام تین تین مرتبہ) (صحیح ابوداؤد: ۳/۹۵۹)

اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے
کانوں میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت
دے کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اے اللہ! میں کفر اور
تنگدستی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا
ہوں تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

✦ اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَوْلِيكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ۔

(صبح و شام ایک ایک مرتبہ) (صحیح الترمذی ۳/۱۴۲)

اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے آسمانوں اور زمین پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

✦ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ
فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ
عَوْرَاتِي وَأَمِنْ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي
مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي
وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ
أَنْ أُعْتَالَ مِنْ تَحْتِي۔ (صبح و شام ایک مرتبہ)

(صحیح ابوداؤد ۳/۹۵۷)

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا

ہوں۔ اے اللہ! میں اپنے دین اپنی دنیا اور اپنے اہل اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں؛ اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن دے۔ اے اللہ! میرے سامنے سے میرے پیچھے، میری دائیں طرف سے اور میرے بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔



سید الاستغفار

✦ جو شخص صبح (یاد ن) کے وقت یقین سے سید الاستغفار پڑھے اور شام سے پہلے فوت ہو جائے وہ جنتی ہوگا اور اسی طرح جو شام (یا رات) کو پڑھے اور صبح سے پہلے فوت ہو جائے وہ بھی جنتی ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَ
أَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي
فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

(صبح و شام ایک ایک مرتبہ) (صحیح بخاری، ح: ۶۳۰۶)

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں میں نے جو کچھ کیا اس کے

شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے آپ پر تیرے احسان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا بھی اعتراف کرتا ہوں پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔
 ✦ آیۃ الکرسی پڑھنے والا جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

آیت الکرسی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ
 سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
 الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا
 بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
 وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ
 وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ
 حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔

(صبح و شام ایک ایک مرتبہ)

(سورة البقرة: ۲۵۵- صحیح بخاری، ح: ۲۳۱۱)

اللہ تعالیٰ، اس کے بغیر کوئی معبود برحق نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے۔ اس کو اونگھ اور نیند نہیں آتی، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کر سکے وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے یا پیچھے ہے اور وہ اس کے علم سے وہی کچھ معلوم کر سکتے ہیں جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر لیا ہے اور اسے ان کی حفاظت تھکا نہیں سکتی اور وہ بلند ہے اور بڑا ہے۔

✦ رسول اللہ ﷺ نے اشاد فرمایا:

مندرجہ ذیل تین سورتوں کی تلاوت ہر چیز سے کافی ہو جاتی ہے۔

سورة الاخلاص:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔ کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنما

اور نہ وہ جتا گیا اور اس کی برابری کا کوئی بھی نہیں۔

سورة الفلق:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
النَّفَّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔ کہہ دیجیے میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیرا کرنے والے کی برائی سے جب وہ اندھیرا کرے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔

سورة الناس:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

إِلَى النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝
 الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ
 الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔ کہہ دیجیے میں پناہ چاہتا ہوں لوگوں کے رب سے، لوگوں کے بادشاہ سے۔ لوگوں کے معبود سے وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جانے والے کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے۔ مذکورہ تین سورتیں صبح و شام تین تین مرتبہ ہر چیز سے کافی ہیں۔

(صحیح بخاری، ح: ۴۰۰۸)

✦ درود (صلوٰۃ) پڑھنے والے کو نبی ﷺ کی شفاعت نصیب ہو گی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَيَّ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
 اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
 اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
 مَّجِيْدٌ ۝ (صبح و شام دس دس مرتبہ)

(صحیح بخاری، ح: ۳۳۷۰ - صحیح الترغیب ۱/۲۷۳)

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جس طرح تو نے
 رحمت نازل فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر یقیناً تو ہی تعریفوں والا
 بزرگی والا ہے اے اللہ! برکت ڈال محمد پر اور آل محمد پر جس طرح تو
 نے برکت ڈالی ابراہیم اور آل ابراہیم پر یقیناً تو ہی تعریفوں والا
 بزرگی والا ہے۔

❖ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ 7 دفعہ پڑھیں۔

(سنن ابو داود، ح: ۵۰۷۹ - اے البائی نے ضعیف کہا)

نمازِ فجر کے بعد

✽ اگر خطیب صاحب مسجد میں درس قرآن یا حدیث دیتے ہوں تو غور سے سنیں اور اللہ کے حضور نہایت اطمینان سے دعا کریں۔

✽ مسئلہ: آپ مسجد آئے تو فجر کی فرض نماز کھڑی ہے اس وقت فجر کی سنتیں ادا کرنے کی بجائے جماعت کے ساتھ مل جائیں۔

(صحیح مسلم : ۷۱۰)

✽ سنتیں آپ نمازِ فجر کے فوراً بعد ادا کر سکتے ہیں۔

(جامع ترمذی ، ح: ۴۲۲)

✽ یا پھر انہیں طلوعِ شمس کے بعد بھی ادا کر سکتے ہیں۔

(جامع ترمذی ، ح: ۴۲۳)

✽ سورج نکل آئے تو دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔

(صحیح بخاری ، ح: ۱۹۸۱)

✽ اب آپ مسجد سے واپس گھر یا سیر یا کسی کام سے نکلنا چاہیں تو

پہلے بایاں پاؤں باہر نکالیں اور یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

(صحیح مسلم: ۸۳۱)

اب جو تاپہلے دائیں پاؤں میں پہنیں اور پھر بائیں پاؤں میں۔

(صحیح بخاری، ح: ۵۸۵۶)

❁ یہ دعا بھی پڑھیں:

بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

إِلَّا بِاللَّهِ - (صحیح ترمذی، ۱۵۱/۳)

گھر پہنچنے تک راستہ میں سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

کی تسبیح کرتے جائیں۔ (صحیح مسلم: ۲۶۹۲)

❁ گھر میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ
الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا

وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا - (سنن ابی داود، ح : ۵۰۹۶)

✿ اور گھر والوں کو اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہیں۔

(سورة النور : ۶۱)



دیگر اشغال

✿ اپنے کام کاج میں مصروف ہو جائیں لیکن اس بات کا لحاظ رکھیں کہ کام کاج کی مصروفیت آپ کو نمازوں سے غافل نہ کر دے۔

(سورۃ المنافقون : ۹)

✿ وقت مقررہ پر کوشش کر کے باجماعت نمازِ ظہر، عصر، مغرب اور عشاء ادا کریں۔ (سورۃ النساء: ۱۰۴)

✿ آپ ایک پکے سچے مسلمان ہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہیں اپنے کام کاج کاروبار میں کسی کو ظلم، زیادتی کا نشانہ نہ بنائیں۔

(صحیح مسلم، ح: ۶۵۷۸)

✿ خیانت، جھوٹ اور رشوت لینے اور دینے سے بچ کر رزق حلال کی تگ و دو کریں۔ (صحیح بخاری، ح: ۲۳۶۹)

✿ کوئی مشکل آئے، کوئی کام اٹک جائے تو دنیاوی کوششوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے ضرور مدد مانگیں۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اپنے بندوں کی مدد کرے گا۔ (جامع ترمذی: ۲۵۱۶)

❁ پاکدامن رہیں، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تعلیم دی ہے کہ جو پاک دامنی اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اسے پاکدامنی عطا کرے گا۔

(صحیح بخاری، ح: ۶۴۲۰)

❁ نمازِ ظہر میں فرائض سے پہلے دو یا چار سنتیں ادا کریں۔ اس طرح فرائض کے بعد بھی دو یا چار سنتیں ادا کر لیں۔ (صحیح مسلم، ح: ۷۲۹)

❁ اور نماز کے بعد اذکار کر لیں۔ جنہیں ہم صبح کی نماز کے بعد درج کر چکے ہیں۔

❁ نمازِ عصر کے فرائض سے قبل وقت ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کر کے فرائض کے انتظار میں بیٹھیں اور فرائض ادا کر کے نماز کے بعد کے اذکار کر لیں جو کہ سطور بالا میں درج ہیں اور نمازِ مغرب کے فرائض سے قبل دو رکعت ادا کریں ان کی احادیث میں بہت تاکید آئی ہے۔ (صحیح مسلم، ح: ۸۳۷)

❁ نمازِ مغرب کے فرائض کے بعد دو سنتیں ادا کریں اور صبح و شام کے مسنون اذکار میں سے شام کے اذکار کریں۔



شام کے اذکار

شام کے اذکار یہ ہیں:

❁ یہ پڑھنے والے کو زہریلے جانور کا ڈنگ بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

مَا خَلَقَ۔ (شام تین مرتبہ) (صحیح مسلم، ح: ۲۷۰۹)

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو

اس نے پیدا کی۔

❁ أَمْسَيْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ

الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

مِلَّةِ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔ (شام ایک مرتبہ)

(صحیح الجامع الصغیر ۴/۲۰۹)

ہم نے شام کی فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم یک طرفہ مسلم کی ملت پر اور وہ مشرک نہیں تھے۔

❁ اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ۔

(شام ایک مرتبہ) (صحیح الترمذی: ۱۴۲/۳)

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام ہی کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام ہی کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

❁ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
 مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ
 اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ
 اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ
 فِي الْقَبْرِ۔ (شام ایک مرتبہ) (صحیح مسلم، ح: ۲۷۲۳)

ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے۔ بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب اس رات میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے

تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

✽ اس کے بعد سطورِ بالا میں موجود صبح و شام کے تمام اذکار کر لیے جائیں۔

✽ نمازِ عشاء کے فرائض سے قبل وقت ہو تو تحیۃ المسجد پڑھ کر بیٹھیں اور نمازِ عشاء کے فرائض ادا کرنے کے بعد دو سنتیں ادا کر لیں اور نماز کے بعد کے اذکار بھی کر لیں۔

✽ وتر چونکہ نمازِ تہجد کا حصہ ہے اس لیے انہیں تو تہجد میں ہی ادا کریں تو بہتر ہے البتہ تہجد کی عادت ابھی جن لوگوں کو پختہ نہیں ہے وہ انہیں نمازِ عشاء کی سنتیں ادا کرنے کے بعد ایک بار تین رکعات کی تعداد میں ادا کر سکتے ہیں۔ (صحیح بخاری، ح: ۳۷۸۳)

✽ نمازوں کی پہلی اور پچھلی سنتیں اگر گھر میں ہی ادا کی جائیں تو افضل ہے۔ اگر سنتیں گھر میں ادا کر کے مسجد پہنچے ہیں تو وقت ہے تو تحیۃ المسجد ادا کر کے بیٹھیں۔

سونے کی تیاری

✽ عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد سونے کی تیاری کریں۔

✽ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب آپ رات کو اپنے بستر پر جاؤ تو اس سے پہلے نماز والا وضو کرو پھر اپنے دائیں پہلو کے بل لیٹ جاؤ اور یہ دعا پڑھیں اور اگر اسی حالت میں فوت ہو گئے تو آپ کی موت فطرت اسلام پر ہوگی۔ (صحیح البخاری، ح: ۲۴۷) دعا یہ ہے:

✽ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ
وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا
مَنْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي
أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ۔

✽ سورۃ الملک اور سورۃ السجدہ پڑھیں۔ (جامع ترمذی، ح: ۲۸۹۲)

✽ بستر جھاڑ لیں۔ (صحیح بخاری، ح: ۶۳۲۰)

✽ اس طرح لیٹیں کہ منہ قبلہ کی طرف ہو، داہنا ہاتھ چہرے کے گال کے نیچے رکھیں۔ (صحیح بخاری، ح: ۲۴۷)

اور یہ دعائیں اور اذکار پڑھ لیں:

❁ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا۔

(صحیح بخاری: ۶۳۱۴)

❁ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتَ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ

إِنْ أَمْسَكَتَ نَفْسِي فَأَرْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا
فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ۔

(صحیح بخاری، ح: ۶۳۲)

❁ سورۃ الفاتحہ۔ (الدارمی، ح: ۲/۳۲۰)

❁ سورۃ بقرہ کا پہلا اور آخری رکوع پڑھ لیں۔

(صحیح مسلم، ح: ۸۰۷۔ والحاکم، صحیح)

❁ سورۃ الکہف کی پہلی 10 آیات اور آخری رکوع پڑھ لیں۔

(صحیح مسلم، ح: ۱۸۸۳-۱۸۸۴)

❁ تسبیح فاطمہ 33 بار سبحان اللہ، 33 بار الحمد للہ اور 34 بار اللہ

اکبر۔ (صحیح مسلم: ۷/۵۹۶-۵۹۷)

❁ 21 بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (اس کا

حوالہ مجھے یاد نہیں البتہ کہیں سے سنا اور میرا اس پر عمل ہے)

❁ سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس تین تین دفعہ پڑھ

کر جسم پر دم کر لیں۔ (صحیح بخاری: ۵۰۱۷)

❁ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ (سورہ ہود: ۳)

❁ اللّٰهُمَّ قِنِّ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

(سنن ابوداؤد، ح: ۵۰۴۵)

❁ آیۃ الکرسی 3 دفعہ پڑھ لیں۔ [اسی کتاب صفحہ ۵۰ پر موجود ہے]

(البقرہ: ۲۵۵۔ صحیح بخاری: ۲۳۱۱)

❁ نیند نہ آنے کی صورت میں استغفار کرتے رہیں۔

❁ دیا یا موم بتی جلی ہو تو بجھا کر سونیں۔ دروازے بند کر کے سونیں

پانی ڈھانک کر رکھیں۔ (صحیح بخاری، ح: ۵۶۲۳)

جمعة المبارک کے احکام

○ دیگر معمولات کے ساتھ ساتھ:

○ صبح سورۃ الکہف پڑھ لیں۔ (صحیح الجامع ، ح: ۶۴۷۱)

○ کثرت سے درودِ ابراہیمی کا ورد جاری رکھیں۔

(ابو داود ، ح: ۱۰۴۷)

○ جمعہ سے قبل قیلو لہ کر لیں تاکہ دورانِ خطبہ نیند نہ آئے۔

○ غسل کریں اور دھلے ہوئے صاف ستھرے سفید کپڑے پہن

لیں۔ (سنن ابو داود ، ح: ۳۴۷)

○ سب کام چھوڑ کر جمعہ کے لیے آئیں۔ (سورۃ الجمعہ: ۹)

○ خوشبو لگانا بھی سنت ہے۔ (صحیح بخاری، ح: ۸۰۳)

○ کوشش کریں کہ اذان سے قبل ہی جمعہ کے لیے مسجد کو جائیں اور

پہلی صف میں بیٹھیں۔ (صحیح بخاری، ح: ۸۸۱)

○ بیٹھنے سے پہلے مسجد میں دو رکعت پڑھ لیں۔ (صحیح بخاری: ۹۳۱)

◎ دورانِ خطبہ میں لوگوں کی گردنیں نہ پھلائیں بلکہ جہاں جگہ ملے

بیٹھ جائیں۔ (سنن ابو داؤد ، ح: ۱۱۱۳)

◎ خطبہ توجہ سے سنیں اور اس پر عمل کی صورت نکالیں۔

(صحیح مسلم ، ح: ۸۵۷)

◎ جمعہ کے بعد کام کاج میں مصروف ہو جائیں۔ (سورۃ جمعہ: ۱۰)

◎ اللہ کا کثرت سے ذکر کریں۔ (سورۃ احزاب: ۴۱)

◎ دورانِ خطبہ میں چپ رہیں۔ (صحیح بخاری ، ح: ۸۸۳)



رمضان المبارک کے احکام

○ دن کو روزہ رکھیں اور رات کو قیام کریں۔ (سورۃ البقرہ: ۱۸۵)

○ ممکن حد تک لوگوں کو روزے کھلوائیں بہت اجر کا کام ہے۔

(جامع ترمذی، ح: ۸۰۷)

○ تلاوت قرآن کثرت سے کریں زیادہ سے زیادہ 10 پارے اور کم سے کم ایک پارہ روزانہ تلاوت کریں۔

(صحیح الجامع الصغیر، ح: ۷۷۴۳)

○ نفل و نوافل کثرت سے پڑھا کریں۔ (صحیح مسلم، ح: ۱۰۹۳)

○ صدقہ و خیرات اپنی وسعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ کریں۔

(صحیح بخاری، ح: ۷۳)

○ آخری عشرہ کا اعتکاف مسجد میں کریں۔

(سورۃ البقرہ: ۱۸۷ - صحیح بخاری، ح: ۲۰۲۵)

○ نمازِ تسبیح ہر طاق رات میں ادا کریں۔ (سنن ابو داؤد، ح: ۱۲۹۷)

○ عید نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کریں۔ (صحیح بخاری، ح: ۱۵۰۳)

○ مستحق عزیز و اقربا کو (ان کی مدد کی نیت سے) بغیر مطالبہ عیدی

دیں۔ (سورۃ النور: ۲۲)

○ روزانہ تبلیغ دین کا فریضہ ادا کریں یا کہیں دعوت و ارشاد کی بات

سنیں۔ (صحیح بخاری، ح: ۶۸۴)

○ یہ بھی بہتر ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا شیڈول رمضان کے رمضان

بنالیں۔ کیونکہ رمضان میں ایک فرض کی ادائیگی 70 فرائض کے

برابر ہوتی ہے۔



سفر کے احکام

☆ اگر سفر میں ہوں تو فرائض کی ادائیگی کے ساتھ۔

☆ جن نقلی امور پر بآسانی عمل ہو سکے وہ بجلائیں اگر کچھ امور رہ بھی

جائیں گے تو ان کا پورا پورا اجر مل جائے گا۔ (صحیح بخاری، ح: ۲۹۹۶)

☆ فرضی نمازیں پوری بھی ادا کر سکتے ہیں۔ (دارقطنی: ۱۸۸/۲)

☆ فرض نمازیں قصر بھی ادا کر سکتے ہیں۔

(صحیح بخاری، ح: ۱۰۸۹)

☆ تاہم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی رخصت قبول کرنا اللہ تعالیٰ کی

خوشنودی کا باعث ہے۔ (صحیح مسلم، ح: ۱۵۷۳)

☆ ظہر اور عصر کو ظہر کے وقت میں (پہلے ظہر پھر عصر) ادا کر سکتے

ہیں۔ (سنن ابو داؤد، ح: ۱۲۲۰)

☆ ظہر اور عصر کو عصر کے وقت میں (پہلے ظہر پھر عصر) بھی ادا کر سکتے

ہیں۔ (جامع ترمذی، ح: ۵۵۲)

☆ مغرب اور عشاء کو مغرب کے وقت میں (پہلے مغرب پھر عشاء)

ادا کر سکتے ہیں۔ (سنن ابو داود، ح: ۱۲۲۰)

☆ مغرب اور عشاء کو عشاء کے وقت میں (پہلے مغرب پھر عشاء) ادا

کر سکتے ہیں۔ (سنن ابو داود، ح: ۷۰۳)

☆ ظہر اور عصر کو غروب آفتاب سے قبل تک بھی ادا کر سکتے ہیں مگر

تاخیر پسندیدہ نہیں۔ (صحیح مسلم، ح: ۱۳۷۴)

☆ مغرب عشاء کو نصف شب تک بھی ادا کر سکتے ہیں۔

(صحیح بخاری، ح: ۵۷۲)

☆ فجر طلوع شمس سے پہلے تک بھی ادا کر لی جائے تو ادا ہی شمار ہوگی

تاہم تاخیر پسندیدہ نہیں۔ (صحیح مسلم، ح: ۱۳۷۷)

☆ موزوں اور جرابوں پر تین دن رات (پندرہ نمازوں) تک مسح کر

سکتے ہیں بشرطیکہ انہیں با وضو پہنا گیا ہو۔ (صحیح بخاری، ح: ۲۰۶)

☆ مسافر پر جمعہ واجب نہیں۔ (سنن ابو داود، ح: ۱۰۶۷)

☆ فرضی روزہ دوران سفر میں بے شک نہ رکھے مگر دوسرے دنوں

میں اسے رکھنا فرض ہے۔ (سورۃ البقرہ: ۱۸۵)

☆ سفر میں روزہ رکھنا چاہے تو خواہ نقلی ہو یا فرضی رکھ لینے کی اجازت

بھی ہے۔ (صحیح مسلم، ح: ۲۶۲۹)

روزمرہ کے مسائل

* کوئی مسلمان بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرنی چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے:

لَا بَأْسَ ظَهْرًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ -

(فتح الباری : ۱۱۸/۱۰)

* اگر وہ وفات پا جائے تو اس کی نمازِ جنازہ میں شرکت کریں۔ (صحیح بخاری: ۶۲۳۵)

* اور اس کے لواحقین سے افسوس کر لیں۔ (صحیح بخاری: ۱۲۸۴)

* راستہ میں کوئی واقف یا ناواقف ملے تو السلام علیکم کہیں۔

(صحیح مسلم : ۵۴)

* سلام کا جواب ضرور دیں۔ (صحیح مسلم : ۱۴۱۷)

* مسجد میں کوئی مہمان آ جائے تو اس کے کھانے کا بندوبست

کریں۔ (صحیح مسلم: ۲۰۶۶)

* وقتاً فوقتاً دوسرے مسلمانوں کی دعوت کریں۔

(سنن ترمذی: ۲۴۸۵)

* پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک روارکھیں۔ (سورۃ النساء: ۳۶)

* نیکی کی تلقین اور برائی سے بچنے کا وعظ کرتے رہیں۔

(آل عمران: ۱۰۴)

* سائل کو نہ جھڑکیں۔ میسر ہو تو دیجیے ورنہ معذرت کر لیں۔

(سورۃ الضحیٰ: ۱۰)

* بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت کریں۔

(سنن ابو داؤد، ح: ۴۹۴۳)

* کوئی مشروب پیتے وقت برتن سے باہر تین مرتبہ سانس لیں۔

(صحیح بخاری، ح: ۵۶۳۱)

* کوئی دعوت دے تو قبول کر لیں۔ (جامع ترمذی، ح: ۲۷۳۷)

* کھانے کے دوران میں اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر صاف کر کے

کھا سکیں تو کھالیں۔ (صحیح مسلم، ح: ۲۰۳۳)

* مہمان کی مہمان نوازی اس کے رتبے کے مطابق کریں۔

(سورة الذاریات : ۲۴)

* کھانے کے بعد پلیٹ اور انگلیاں چاٹ لیں۔

(صحیح مسلم، ح: ۲۰۳۲)

* قریبی رشتہ داروں سے محبت کریں۔ (سورة النساء : ۳۶)

* رزق حلال تلاش کریں۔ (سورة البقرہ : ۲۶۷)

* آپس میں ملتے وقت چہرے پر مسکراہٹ کی کیفیت میں

ملیں۔ (صحیح مسلم، ح: ۲۶۲۶)

* آپس میں ملاقات پر مصافحہ کریں۔ (سنن ابو داود، ح: ۵۲۱۲)

* مسواک ضرور کریں۔ (صحیح بخاری، ح: ۸۰۷)

* ہر کام میں میانہ روی اختیار کریں۔ (جامع ترمذی، ح: ۲۸۱۹)

* سادگی ایمان کی علامت ہے۔ (سنن ابن ماجہ : ۴۱۸۸)

* کوئی مسلمان تیری زبان اور ہاتھ سے ایذا نہ پائے۔

(صحیح بخاری، ح: ۱۰)

* آپس میں تحفہ بھیجا کریں کیونکہ تحفہ دل کی کدورت دور کرتا ہے۔

(صحیح الجامع الصغیر ، ح: ۳۰۰۴)

* کچا لہسن، پیاز کھا کر مسجد میں آنا منع ہے۔

(صحیح الجامع الصغیر ، ح: ۶۰۹۴)

* غیر اللہ کی نذر و نیاز حرام ہے۔ (المائدہ: ۳)

☆ حج، عمرہ پر جانے کی طاقت ملتے ہی اس فریضہ سے فارغ ہونے

کی کوشش کریں۔ (سورۃ البقرہ: ۱۹۶)

* اولاد جوان ہو جائے تو مناسب رشتہ دیکھ کر جلد شادی کر دیں۔

رزق کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ (سورۃ البقرہ: ۳۱)

* ہمیشہ اچھے کام کریں۔ (الحج: ۷۷)

* شغل ایسا اپنائیں جو رزق حلال کا باعث ہو۔

* جاہل سے بحث مباحثے کے بجائے کئی کترائیں۔

(سورۃ الفرقان: ۶۳)

* کوئی اہم کام ہو تو استخارہ کر لیں اور خیر خواہوں سے مشورہ کر

لیں۔

* کسی دوسرے کے گھر میں داخل ہوں تو اہل خانہ کو سلام کہیں۔

(سورۃ النور : ۲۷)

* مقیم شخص ایک دن رات کا دورانیہ موزوں اور جرابوں پر مسح کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس نے انہیں با وضو حالت میں پہن رکھا ہو۔

(صحیح مسلم ، ح : ۲۷۶)

* مردوں کا لباس نماز یا غیر نماز میں ہمیشہ ٹخنوں سے اوپر رہنا چاہیے۔ (صحیح مسلم ، ح : ۲۹۳)

* عورتوں کا لباس نماز میں بھی پاؤں کے اوپر والے حصے کو ڈھانپنا ہو۔ (جامع ترمذی ، ح : ۱۷۳۱)

* لباس پہنتے ہوئے دائیں جانب کے اعضاء میں پہلے پہنیں اور اتارتے ہوئے بائیں جانب کے اعضاء سے پہلے اتاریں۔

(سنن ابو داود ، ح : ۴۱۴۱)

* اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا چاہیے۔

(سورۃ الاعراف: ۶۹)

* بیمار اگر کھڑا ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر، پھر بھی مشکل ہو تو لیٹ

کر نماز پڑھ سکتا ہے۔ (صحیح بخاری، ح: ۱۱۱۷)

* زیادہ بیمار اشارے سے بھی نماز پڑھ سکتا ہے۔ (الطبرانی: ۶۷/۲)

* بیمار فرائض ضرور ادا کرے، حالتِ صحت میں ادا کیے جانے والے

نفلی کام اگر بیماری کی وجہ سے نہ بھی ادا کر سکے گا تو اللہ تعالیٰ ان کا

اجر و ثواب پورا پورا عطا کر دیں گے۔ (صحیح بخاری، ح: ۲۹۹۶)

* شدتِ مرض میں نمازیں (ظہر + عصر اور مغرب + عشاء) جمع کر

سکتا ہے۔ (صحیح مسلم، ح: ۱۶۲۸)

* مرد عورت کو یا عورت مرد کو دم کر سکتے ہیں۔

(صحیح بخاری، ح: ۵۷۵۱)

* اگر آپ گھر میں ہیں تو بھی تمام نمازیں اپنے وقت پر مسجد میں

باجاماعت ادا کریں۔ بہتر ہے کہ وضو گھر پر کر لیا کریں۔

(صحیح بخاری، ح: ۶۴۳۳)

* اور سنت پڑھ کر مسجد کو جائیں۔ نماز کے بعد کی سنتیں بھی اگر

ہو سکے تو گھر پر آ کر پڑھیں۔ (صحیح بخاری، ح: ۷۳۱)

* اہل خانہ کو نماز کی ترغیب دیں۔ (سورۃ طہ: ۱۳۲)

* جو بچے سات سے دس سال کی عمر کے ہوں انہیں حکمت سے نماز

کی ترغیب دیں اور دس سال سے بڑے افراد خانہ کو سختی سے نمازوں

کی پابندی کرائیں۔ (مسند احمد: ۱۸۰/۳)

* زبان کو ہر وقت اللہ کے ذکر سے تر رکھیں۔ (سورۃ الاعراف: ۲۰۵)

* پنجابی مثل مشہور ہے۔ ہتھ گاڑو تے، دل یاڑو تے۔ (ہاتھ کام

میں اور دل اللہ کی طرف)

* جب وقفہ ملے درود ابراہیمی کو زیادہ سے زیادہ وقت دیں۔

(صحیح سنن الترمذی، ح: ۱۹۹۹)

* استغفار بھی زبان پر جاری رہنا چاہیے کیونکہ قرآن مجید میں بار

بار اس کے پڑھنے کا ذکر ہے۔ (سورۃ نوح: ۱۰)

سارے دن کے عمومی اذکار

☆ دن میں کسی وقت بھی آپ کو فرصت ہو تو ذیل کے وظیفے جس قدر کیے جاسکتے ہوں تو کر لیں۔

☆ ممکن ہو تو ہر وظیفہ کم از کم 100 دفعہ پڑھیں۔

ابتداء میں سورۃ الفاتحہ 3 دفعہ اور

☆ درود ابراہیمی 3 دفعہ پڑھ کر شروع کریں۔ (یہ قبولیت دعا کے

آداب ہیں) [یہ اسی کتاب صفحہ ۵۳ پر موجود ہے]

☆ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

(صحیح بخاری: ۷۵۶۳)

☆ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا

نَفْسِهِ وَرِزْقَ عَرْشِهِ وَمَدَادِ كَلِمَتِهِ۔

(صحیح مسلم: ۲۷۲۶)

☆ رَبِّ اعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

عِبَادَتِكَ - (سنن النسائي الكبرى، ح: ۱۲۲۶)

☆ اَللّٰهُمَّ اجْرِنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلِفْ لِيْ

خَيْرًا مِنْهَا - (صحيح مسلم، ح: ۲۱۲۶)

☆ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَا بَعْدَهُمْ

(سنن ابن ماجه، ح: ۱۴۹۸) فوت شدگان کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان کے لیے یہ دعا کرتے رہا کریں۔

☆ اَللّٰهُمَّ اهْدِهِمْ وَسَدِّدْهُمْ (یہ وظیفہ مجھے

مولانا حفیظ الرحمن لکھوی حفظہ اللہ نے بتایا تھا) (زیر سرپرستی افراد کے اصلاح احوال کے لیے یہ دعا کرتے رہا کریں)

☆ يَا سَلَامُ (صحيح مسلم، ح: ۲۰۹۰/۴) (یہ وظیفہ مجھے

محترم قاری عبدالخالق رحمانی رحمہ اللہ نے بتایا تھا) اللہ تعالیٰ سے ہر ہر

معاملے میں خیر و سلامتی کے لیے یہ وظیفہ بہت کارگر ہے۔

☆ **اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ مُجِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ-**

(جامع ترمذی: ۳۵۱۳)

☆ سورة الاخلاص 200 دفعہ۔

☆ ایمان کی صفائی کے لیے یہ بہت کارآمد ہے۔ (یہ وظیفہ مجھے

مولانا محمد یوسف آف راجووال رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا تھا۔)

☆ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ-**

(صحیح سنن ابن ماجہ: ۳۰۸۳) جنت کا خزانہ ہے۔

☆ **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ-**

(فضل الصلاة على النبي للالباني ، ح: ۵۹) یہ وظیفہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سے لازوال محبت کا اظہار ہے۔

☆ **أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ**

الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ- (سنن ابی داؤد: ۱۵۱۷)

☆ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَاللَّهُ أَكْبَرُ - (صحیح مسلم: ۲۱۳۷)

☆ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ -

(سورۃ آل عمران: ۱۷۳)

☆ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

الظَّالِمِينَ - (سورۃ الانبیاء: ۷۸ - جامع ترمذی: ۳۵۰۵)

بگڑے کاموں میں اللہ کی خصوصی مدد کے لیے۔

☆ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمَعَاوَاتِ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ - (صحیح ابو داود: ۹۵۷/۳)

☆ اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ - (جامع ترمذی: ۳۵۶۳)

☆ رَبَّنَا اتِّقْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ - (صحیح بخاری: ۵۴۲۲)

☆ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ -

(صحیح الترغیب والترہیب ، ح: ۶۶۱)

☆ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوا قَوْلِيْ -

(طہ: ۲۵-۲۸)

☆ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ .

(جامع ترمذی: ۲۳۸/۵)

☆ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قَلْبِيْ عَلٰى
طَاعَتِكَ . (صحیح مسلم: ۴/۲۰۴۵)

☆ يَا لَطِيْفُ

☆ سُورَةُ الْمُرْمَلُ (سورة نمبر: ۷۳) ایک دفعہ پڑھ کر

یہ پڑھیں:

☆ يَا اللَّهُ، يَا مُغْنِي (کشائش رزق کے لیے ذاتی عمل

ہے)

☆ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ

الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ - (صحیح مسلم، ح: ۵۰۳۹)

☆ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - (سنن ابن ماجہ: ۳۸۰۰)

☆ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ - (سورۃ البقرہ: ۱۵۶)

☆ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

الرَّحِيمُ - (سنن ابو داؤد، ح: ۱۵۱۶)

☆ اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ

مَنْ شَرُّهُمْ - (مفسدین کے شر سے بچنے کے لیے)۔

(سنن ابو داؤد، ح: ۱۵۳۷)

☆ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ

يَقُومُ الْحِسَابُ - (سورة ابراہیم: ۴۱)

☆ رَبِّ ارْحَمْنَاهَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا -

(سورة بنی اسرائیل: ۲۴)

☆ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(صحیح ابو داؤد: ۹۵۸/۳) (موزی اشیاء سے بچنے کے لیے)

☆ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرِّصِ وَالْجَذَامِ

وَالْجُنُونِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ -

(صحیح سنن نسائی، ح: ۵۰۶۸)

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْمَالِكُ الْحَقُّ
الْبَیِّنُ هُوَ نِعْمَ الْبَوَّلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ -

(بہت مجرب وظیفہ ہے)

☆ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا -

(سورة الفرقان: ۷۴)

☆ درود ابراہیمی 1000 مرتبہ. (صنیح بخاری: ۳۳۷۰)

[یہ اس کتاب کے صفحہ ۵۳ پر موجود ہے]

☆ سورة الفاتحة 125 مرتبہ. (یہ وظیفہ مولانا محمد یوسف صاحب

آف راجووال حفظ اللہ نے ایک درس قرآن کے دوران بیان کیا تھا۔)



مختلف مواقع کے انتہائی ضروری اذکار

☀ مقروض ہے تو پڑھیں:

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَاعْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

(جامع ترمذی: ۳۵۶۴)

☀ مقدمہ ہے تو پڑھیں:

اللَّهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ
مِنْ شُرُورِهِمْ۔ (سنن ابو داود، ح: ۱۵۳۷)

☀ بیمار ہے تو پڑھیں:

اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ

الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ

سَقْمًا - (صحیح مسلم ، ح: ۴۲۱۵)

☀ یہ بھی پڑھ سکتے ہیں: اَللّٰهُمَّ اشْفِنِيْ -

(صحیح مسلم ، ح: ۴۲۱۵)

☀ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوُ فَاعْفُ عَنِّيْ -

کثرت سے پڑھیں - (جامع ترمذی ، ح: ۳۵۱۳)

☀ افضل ذکر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ پڑھیں -

(سنن ابن ماجہ ، ح: ۳۸۰۰)

☀ کوئی مصیبت ہو تو پڑھیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

الظَّالِمِيْنَ - (سورة الانبياء: ۷۸) (جامع ترمذی ، ح: ۳۵۰۵)

☀ اونچی جگہ پر چڑھیں تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں اور نیچے اترنے پر

سُبْحَانَ اللَّهِ پڑھنا چاہیے۔

(صحیح بخاری، ح: ۲۹۹۳)

☀ لوگوں سے ڈرے تو پڑھیں:

اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ۔

(صحیح مسلم، ح: ۳۰۰۵)

☀ مبتلائے مصیبت ہو تو پڑھیں:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ اللَّهُمَّ اجْرِنِي
فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا۔

(صحیح مسلم، ح: ۲۱۲۶)

☀ نیا چاند دیکھیں تو پڑھیں:

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ
وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ۔

☀ بچوں کو دم کرنا ہو تو:

أَعِيذُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ وَمِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

(صحیح بخاری، ح: ۳۳۷)

☀ چھینک آئے تو پڑھیں: اَنْحَصِدُ لِلّٰهِ۔

سننے والا کہے: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ۔

جو ابّا چھینک والا کہے:

يَهْدِيكُمْ اللّٰهُ وَيُصَلِّحُ بِأَلْسِنَتِكُمْ۔

(صحیح بخاری، ح: ۶۲۲۴)

☀ مسلمان کی عیادت کو جائیں تو پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ تین دفعہ۔ پھر پڑھیں:

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

أَنْ يَشْفِيكَ۔ [سات دفعہ] (صحیح بخاری، ح: ۵۷۴۳)

☀ قبرستان کے پاس سے گزریں تو پڑھیں:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ
 الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا نَشَاءُ اللَّهُ
 بِكُمْ لِلْآحِقُونَ أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلكُمْ
 الْعَافِيَةَ - (صحیح مسلم ، ح: ۹۷۴ - ۹۷۵)

☀ جس کا آخری کلام ہو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وہ جنت میں جائے

گا۔ (ابو داؤد: ۱۹۰/۳)

☀ میت کی آنکھیں بند کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي
 الْمَهْدِيَّتَيْنِ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ
 وَاعْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ
 فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ - (صحیح مسلم: ۹۲۰)

[فلان کی جگہ میت کا نام لیں]

☀ جنازہ پڑھنا ہو تو پہلی تکبیر کے بعد سورۃ الفاتحہ، دوسری کے بعد درود شریف اور تیسری تکبیر کے بعد یہ دعائیں پڑھ کر چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیں۔

☀ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ
 غَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَأُنْتَنَا
 اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ
 وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ
 اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَقْتُلْنَا بَعْدَهُ۔

(سنن ابن ماجہ ، ح: ۱۴۹۸)

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَاقِبْهُ وَعَافِ عَنَّهُ
 وَآكِرْهُ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ
 وَالشَّلْجِ وَالْبُرْدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ

الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّسِ وَأَبْدَلَهُ دَارًا
خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَ
زَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَ
أَعَدَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ -

(صحیح مسلم: ۹۶۳)

اللَّهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَ
حَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ
عَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ
فَاغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمُهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ -

[فلان بن فلان کی جگہ میت اور اس کے باپ کا نام لیں]

(صحیح ابن ماجہ: ۲۵۱/۱)

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ اِحْتَاَجُ اِلَى رَحْمَتِكَ

وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنِ عَذَابِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِدْ
فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ۔

(احکام الجنائز للالبانی ص: ۱۲۵)

☀ بچے کے جنازے پر یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا قَرِطًا وَسَلْفًا وَاجْرًا۔

(شرح السنة: ۵/۳۵۷)

☀ میت کو قبر میں اتاریں تو پڑھیں:

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ۔

(سنن ابو داود ، ح: ۳۲۳۱)

☀ میت کو دفن کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ تَبِّتْهُ۔ (ابوداؤد: ۳/۳۱۵)

☀ تعزیت کریں تو پڑھیں:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ

وَلَهُ مَا أُعْطِيَ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ إِلَىٰ أَجَلٍ
مُّسَيَّئٍ فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ۔

(صحیح بخاری، ح: ۱۲۸۴)

☀ غصہ آجائے تو:

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

(صحیح بخاری: ۶۱۱۵)

☀ مصیبت زدہ کو دیکھیں تو:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ
بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا۔

(جامع ترمذی: ۳۴۳۱)

☀ فقر و فاقہ سے نجات کے لیے پڑھیں:

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ۔

(سورة القصص: ۲۴)

☀ مشکلات سے آسانی کے لیے:

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ
تَجْعَلُ الْحُزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔

(صحیح ابن حبان - ح: ۲۴۲۷) (بہت مجرب وظیفہ ہے، مرتب)

☀ نیا لباس پہننے پر:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ
مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ۔

(سنن ابو داؤد، ح: ۴۰۲۳)

☀ لباس اتارنے پر پڑھیں:

بِسْمِ اللَّهِ۔ (صحیح الجامع الصغیر، ح: ۳۶۷۰)

☀ کسی سے کوئی فائدہ ملنے پر۔ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا۔

(جامع ترمذی، ح: ۲۰۳۵)

☀ کھانے سے پہلے کی دعا:

بِسْمِ اللَّهِ۔

اور اگر آغاز میں بِسْمِ اللّٰهِ بھول گئے تو یاد آنے پر:

❁ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ پڑھیں۔

(سنن ترمذی، ح: ۱۸۲۸)

❁ اور کھانے پینے کے بعد پڑھیں:

❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَاَرْزَقَنِيْهِ
مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔

(سنن ابو داود، ح: ۴۰۲۳)

❁ میزبان کے لیے مہمان کی دعا:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ قِيَمًا رِّزْقَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ
وَارْحَبْهُمْ۔ (صحیح مسلم: ۲۰۳۲)

❁ جو شخص کچھ کھلائے پلائے تو اسے یوں دعا دیں:

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاَسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

(صحیح مسلم: ۲۰۵۵)

☀️ ہوا کے چلنے پر یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

شَرِّهَا - (ابو داؤد: ۴/۳۲۶)

☀️ بارش مانگنے کی چند دعائیں:

اللَّهُمَّ اغْنِنَا اللَّهُمَّ اغْنِنَا اللَّهُمَّ اغْنِنَا -

(صحیح بخاری: ۱۰۱۴)

اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبِهَائِمَكَ وَالشُّرَّحُمَّتَكَ

وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ - (ابو داؤد: ۱/۳۰۵)

☀️ بارش ہوتے وقت کی دعا:

اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا - (صحیح بخاری: ۱۰۳۲)

☀ بارش ہونے کے بعد کی دعا:

مِطْرُنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ -

(صحیح بخاری: ۸۴۶)

☀ روزہ کھولنے سے پہلے پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ -

☀ روزہ کھول کر پڑھے:

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَأَبْتَلتِ العُرُوقُ وَثَبَتَ

الْأَجْرَانُ شَاءَ اللَّهُ - (سنن ابو داؤد، ح: ۲۳۵۷)

☀ جب کسی گھر والوں کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا پڑھے:

أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ

الْأَبْرَارُ وَصَلتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ -

(ابو داؤد: ۳/۳۶۷)

✽ شادی کی مبارک باد یوں دیں:

بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ
بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ - (سنن ابن ماجہ ، ح: ۱۵۰۵)

✽ شادی کرنے والے کی (اپنے لئے) دعا اور سواری خریدنے کے دعا:

اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا
عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا
عَلَيْهِ - (بوداؤد: ۲/۲۴۸)

✽ بیوی کے یاس آنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَبِّنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ
الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا - (صحیح بخاری: ۶۳۸۸)

✽ شرک سے بچنے کے لئے یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ ارِنِي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا
أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ -

(مسند احمد: ۴/۴۰۳)

☀ سفر کی دعا:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِي
 سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقَرَّنِينَ ۖ وَإِنَّا إِلَى
 رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا
 هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَىٰ وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ،
 اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا
 بَعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ
 فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ
 السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي
 الْمَالِ وَالْأَهْلِ - (صحیح مسلم: ۱۳۴۲)

☀ سفر سے واپس آنے کی دعائیں:

أَيُّونَ، تَائِبُونَ، عَائِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ -

(صحیح مسلم: ۱۳۴۲)

☆ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
أَبْنُونَ، تَأْبِتُونَ، عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ
صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ
الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ - (صحیح بخاری: ۶۳۸۵)

☆ بازار میں داخل ہوتے وقت پڑھیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

(صحیح ترمذی: ۱۵۲/۲)

☆ مسافر کی مقیم کے لئے دعا:

أَسْتَوِدُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ -

(صحیح ابن ماجہ: ۱۳۳/۲)

☀️ مقیم کی مسافر کے لئے دعا:

أَسْتَوِدُّمُ اللّٰهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ
عَمَلِكَ۔ (صحیح ترمذہ: ۳۴۴۳)

زَوَدَكَ اللّٰهُ التَّقْوَىٰ وَعَفَّرَ ذَنْبَكَ وَيَسِّرَكَ
الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ۔ (صحیح ترمذی: ۱۵۵/۳)

☀️ سفر میں جب کسی مقام پر اترے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

(صحیح مسلم: ۲۷۰۸)

☀️ خوش کرنے والی چیز پیش آنے پر کہے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

☀️ ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر کہے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ كُلِّ حَالٍ۔

(صحیح الجامع: ۲۰۱/۴)

☀ جو اپنے بدن میں درد محسوس کرے وہ یوں کہے:

أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقَدَرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأَحَازِرُ-

(صحیح مسلم: ۲۲۰۲)

☀ وسوسہ شیطان سے پناہ کی دعا:

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ
وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ-

(المؤمنون: ۹۷-۹۸)

☀ اللہ تعالیٰ سے رحم اور معافی کی دعا:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ-

(المؤمنون: ۱۱۸)

☀ کوئی نقصان ہو جانے پر یوں کہے:

قَدَّرَ اللَّهُ مَا شَاءَ فَعَلَ-

(صحیح مسلم: ۲۶۳)

☀ کفارہ مجلس کے لیے پڑھیں:

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

(سلسلہ الصحیحہ : ۸۱)



دعاؤں کا طالب

ملک بشیر احمد، پاکیزہ ہنی ٹریڈر چھانگا مانگا، ضلع قصور

0345-4381123

کچھ مصنف کے بارے میں

میرا نام ملک بشیر احمد ولد ملک فتح دین ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ جس نے مجھے یہ سعادت مند کتاب ”مسنون انداز سے 24 گھنٹے کیسے گزاریں؟“ کی توفیق مرحمت فرمائی۔ میں 10 مارچ 1931ء کو چھانگا مانگا ضلع قصور میں پیدا ہوا۔ میٹرک کرنے کے بعد 23 اکتوبر 1949ء کو مجھے محکمہ ریلوے میں بطور گڈس کلرک ملازمت مل گئی۔ پاکستان ریلوے میں کھیلوں کے علاوہ سکاؤٹنگ کا بھی ایک شعبہ ہے۔ ہر سال پندرہ دن کے لیے کاغان، سوات، کوئٹہ، پشاور، مری اور تھانگلہ کے باری باری پروگرام بنتے اور ہم ان میں حصہ لیتے تھے۔ کھیل کود میں بڑی دلچسپی تھی۔ ہاکی، دوڑ، تیراکی اور والی بال میں کئی انعامات حاصل کیے۔ مجھے دوران ملازمت میں کئی دفعہ رشوت پیش کی گئی لیکن الحمد للہ قبول نہیں کی اور صبر و شکر کے ساتھ قلیل تنخواہ پر اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کی اور گزراوقات کر لی۔

میری شادی اٹھائیس سال کی عمر میں 15 دسمبر 1959ء کو ہوئی۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے مجھے چھ بیٹے اور چار بیٹیاں عنایت کیں۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ان میں سے ایک بیٹا اور تین بیٹیاں اپنے عہد طفولت میں ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ مجھے اللہ تعالیٰ سے قوی امید ہے کہ وہ جنت کے حصول اور بلندی درجات میں میرے معاون بنیں گے۔ ان شاء اللہ۔ بھرا اللہ اب پانچ بیٹے ملک خالد بشیر، ملک طارق بشیر، مولانا شفیق الرحمن فرخ، حافظ عتیق الرحمن اور ملک عبدالرؤف اور ایک بیٹی بشری وحید بقید حیات اور اپنی اپنی جگہ پر مصروف کار ہیں۔ خالد صاحب پیشہ پل پارک چھانگا مانگا میں کٹر یکٹر جبکہ طارق صاحب بھی محکمہ جنگلات میں سروں کر رہے ہیں۔

مولانا شفیق الرحمان فرخ جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ لاہور میں درس و تدریس اور جامعہ ہی سے جاری ہونے والے سہ ماہی مجلہ نداء الجامعہ کی ادارت پر مامور ہیں۔ والحمد لله على ذلك۔

حافظ عتیق الرحمان جامعہ علامہ احسان الہی ظہیر لارنس روڈ لاہور میں درس و تدریس اور لاہور میں العتیق ٹریول اینڈ ٹورز کے نام سے حج و عمرہ آپریٹنگ کا کام کر رہے ہیں یعنی عمرہ اور

حج کیلئے لوگوں کو مکہ مکرمہ بھیجتے ہیں۔

عبدالرؤف بی۔ اے کر کے تجارت سے منسلک ہیں۔ عانہم اللہ۔

صاحب زادی کی راجہ جنگ میں محمد اسحاق مجاہد صاحب کے فرزند حافظ عبدالوحید صاحب سے جو کہ ان دنوں جامعہ ام القرئی مکہ مکرمہ میں زیرِ تعلیم تھے شادی کر دی۔ حافظ عبدالوحید صاحب نے کوشش کر کے اپنی اہلیہ کا داخلہ بھی جامعہ ام القرئی (فرع الطالبات) مکہ مکرمہ میں کر لیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین سالہ معہد اللغہ کے اختتام پر بیٹی نے چار عدد گولڈ میڈل حاصل کیے اور اب ماشاء اللہ یہ فیملی الریاض سعودی عرب میں مقیم ہیں۔ اللہم زد فزد یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ میرا گھرانہ شروع ہی سے قرآن مجید کی تعلیم کا مسکن رہا ہے۔ اولاً میری والدہ ماجدہ رحمہا اللہ دس سال تک محلے کے بچے بچیوں کو ناظرہ قرآن مجید کی تعلیم دیتی رہیں۔ ان کے بعد میری اہلیہ رحمہا اللہ نے تیس سال تک اس خدمت کو انجام دیا۔ جامعہ عائشہ صدیقہ زینالہ خور ضلع اوکاڑہ سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد دو سال تک گھر میں بیٹی نے اس ذمہ داری کو نبھایا اور اب مولانا شفیق الرحمان فرخ کی اہلیہ جو کہ ماشاء اللہ دینی و عصری تعلیم سے آراستہ ہیں۔ وہ ناظرہ تعلیم کے ساتھ ساتھ ترجمہ القرآن اور عربی گرامر کے اسباق پڑھا رہی ہیں، گویا نصف صدی سے یہ فیض جاری و ساری ہے۔ قرآن کی تعلیم سے گھر میں رحمتوں اور برکتوں کا نزول رہتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت اس چشمہ فیض کو تاقیامت جاری رکھے۔ آمین!

اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ شہد خالص نہیں ملتا۔ الحمد للہ میں نے اس خیال کو غلط ثابت کر دیا اور ایک ایسی مثال قائم کی کہ اب اجنبی لوگ چھانگا مانگا میں آ کر دریافت کرتے ہیں کہ خالص شہد کہاں سے ملے گا تو انہیں بتایا جاتا ہے کہ ملک بشیر احمد کے ہاں سے مل جائے گا۔ اس مبارک کام کی بدولت الحمد للہ گھر میں ایسے بے جیسے شہد کی نہریں بہ رہی ہوں۔ میری کوشش بھی یہی ہوتی ہے کہ اپنے مہمانوں کی ضیافت خالص دودھ اور خالص شہد سے ہو۔

تذکرہ علمائے اہل حدیث تصور کے موضوع پر لکھی جانے والی پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفور راشد صاحب کی کتاب ”تذکرۃ الابرار“ کے ص: 154 پر ڈاکٹر صاحب نے میرے والد صاحب میاں فتح دین آف چھانگا مانگا کی خدمات کا تذکرہ کیا ہے اس ضمن میں انہوں نے میرا اور میرے بیٹوں مولانا شفیق الرحمان فرخ اور حافظ شفیق الرحمان کا ذکر خیر بھی فرما دیا ہے، خدمات اہل حدیث ضلع تصور پر یہ ایک بہترین کاوش ہے، اللہ تعالیٰ اسے سند قبولیت عطا فرمائے۔

آمین۔ علاوہ ازیں پروفیسر صاحب نے ص: 95 پر میرے داماد محترم حافظ عبدالوہید حفظہ اللہ کے دادا حاجی محمد علی فیروز پوری اور ان کے چچا قاری عبدالمجید صاحب کی خدمات کا تذکرہ بھی فرمایا ہے۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ کتاب مذکور کے ص: 160-161 پر انہوں نے میرے داماد محترم حافظ عبدالوہید صاحب کے بہنوئی محترم حافظ عبدالستار عاصم اور ان کے خاندان کی خدمات کا تذکرہ بھی شامل فرمایا ہے۔ میرے بیٹے شفیق الرحمن فرخ کے سر محترم میاں محمد اسحاق صاحب مرکزی جمعیت اہل حدیث چوئیاں کے امیر اور جامع مسجد قدس اہل حدیث کے بانی ہیں۔ فالحمد للہ راقم کو ان خدام حدیث و اہل حدیث کے ساتھ سند پر فخر ہے۔

میں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ”پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی“..... ”علامہ محمد یوسف کلکتوی“ ”مسنون انداز سے 24 گھنٹے کیسے گزاریں؟“ اور ”عجیب و غریب واقعات“ کے موضوعات پر کتب لکھی ہیں۔ الحمد للہ

مجھے 2003ء میں پہلی بار دائیں جانب کے فالج کا عارضہ ہوا جو الحمد للہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بہت جلد ٹھیک ہو گیا اور بندہ اپنے معمولات میں پھر سے کھڑا ہو گیا۔ دوسری بار 6 مارچ 2009ء کو بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا جس سے اللہ کے فضل سے تقریباً ڈیڑھ ماہ میں ہی کافی افادہ ہو گیا اور معمول کی زندگی شروع کر ہی رہا تھا کہ تیسری بار 21 اپریل 2009ء کو اللہ رحم کرے فالج اسفل کا ایک ہو گیا۔ علاج جاری ہے۔ رب تعالیٰ کی رحمت سے بالکل ناامید نہیں ہوں۔ پہلے سے کافی بہتر ہوں۔

قارئین سے گزارش ہے کہ دعا فرمائیں اللہ کریم جلد از جلد مکمل صحت یابی عطا فرمائیں۔ آمین!

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي
وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ .

5 فروری 2010ء

ملک بشیر احمد

پاکیزہ نی ٹریڈر، چھانگا مانگا۔ ضلع قصور

049-4381123

0345-4381123

ہدیٰ اکیڈمی کی دیگر کتابیں

مطبوع	ایک اہم پیغام بنام طالب علم نیک نام
مطبوع	زاد طالب
مطبوع	پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی از ملک بشیر احمد صاحب
مطبوع	نماز مسنون اور انتہائی ضروری دعائیں
مطبوع	مسنون روحانی علاج
مطبوع	دعا، دوا اور دم سے نبوی طریقہ علاج
مطبوع	علامہ محمد یوسف کلکتویؒ از ملک بشیر احمد
مطبوع	موت سے قبر تک
مطبوع	آئیے عمرہ کریں
مطبوع	مسنون انداز سے 24 گھنٹے کیسے گزاریں (20x30x32)
مطبوع	مسنون انداز سے 24 گھنٹے کیسے گزاریں (20x30x16)
غیر مطبوع	علم جغرافیہ اور مسلمان علماء کی خدمات
غیر مطبوع	ترجمہ بین الشیعہ و اہل السنہ
غیر مطبوع	عیسائیت کیا ہے؟
غیر مطبوع	جادو کا علاج کتاب وسنت سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فضیلہ اشع عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ناصر الزاحر
کی کتاب علاج الامراض بالکتاب والسفة کاروت ترجمہ

مسنون روحانی علاج

شفیق الرحمن فریح

نماز مسنون

اور

انتہائی ضروری دوائیں

نبی اکرم ﷺ کی نماز کے موضوع پر ایک منفرد
کتاب جس میں اپنے انداز سے و اعلیٰ انتہائی ضروری
دعاؤں کو ذکر کیا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ نئے
اچھوتے انداز میں نماز کا طریقہ اس طرح اکٹھا بنا دیا
گیا ہے کہ نماز کی جس قدر متعین رکعات بھی کوئی
پڑھنا چاہے، اسے رہنمائی مل جائے۔ نماز کی عمومی
کتابیں تقریباً نماز پیش نہیں کرتیں۔

شفیق الرحمن فریح

گلی نمبر 43 گلزیب کالونی سمن آباد لاہور
0300-4478122

ناشر: ہدیٰ اکیڈمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يُخْرَجُ مِنْ بَطْنِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ (آئل 69)

"ان (شہد کی کمیوں) کے پیٹ سے ایک مشروب نکلتا ہے جو
کئی رنگوں میں ہوتا ہے، اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے۔"



پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی

ترتیب: شیعین القرآن لکچ

مکتبہ: ملک بشیر احمد

مسک اہل حدیث کے نام ور سپوت، جمعیت اہل حدیث کراچی کے
سابق ناظم اور بحر العلوم السعودیہ برنس روڈ کراچی کے بانی کی قابل رشک
زندگی پر ان کے شاگرد رشید ملک بشیر احمد کے قلم سے مجلہ "نداء الجامعہ"
لاہور میں قسط وار شائع ہونے والے مضامین اب کتابی شکل میں بنام

علامہ محمد رفیع خان گلستوی

ملک بشیر احمد آف چھانگا مانگا ترتیب و پیکش: شیعین القرآن لکچ [مرآۃ الیوم ۱۰۰۰] ۳۰۰-۴۴/۸۱۲۲

ناشر: ہدی اکیڈمی

گلی نمبر 43 گلزیب - ۳۰۰-۴۴/۸۱۲۲

عرفان غفار

0333-4247156

وقاص غفار

0333-4184896

عمران براڈ فین

عمران آٹو فین اور سائڈ شیشہ

چھوٹی اور بڑی گاڑیوں کے ریڈی ایٹر فین
اور سائڈ شیشہ دستیاب ہیں

دکان نمبر ایل جی 124

پیسمنٹ آٹو سنٹر، فیز 2 بادامی باغ لاہور۔

فون 042-36127703

مَسْنُونِ اِنْدَازِ سَے

24 گھنٹے کیسے گزاریں؟

ذکر الہی کرنے والوں کا درجہ بہت بلند ہے۔ دل صاف ہوتا ہے۔ سکون ملتا ہے اور ان پر شیطان کا غلبہ نہیں ہوتا۔ اگر آپ تمام دعائیں نہ بھی پڑھ سکتے ہوں تو جتنا آپ کو آسان لگے پڑھتے رہیں اور دو دو دعائیں ہر روز اضافے کے ساتھ پڑھیں گے تو ان شاء اللہ چند دنوں میں آپ کو تمام دعائیں یاد ہو جائیں گی۔ حدیث میں آیا ہے کہ عمل وہ بہتر ہے جو خواہ تھوڑا ہو مگر مستقل ہو۔

(صحیح بخاری، ج: 6464)

ناشر

ہدیٰ اکیدی

سٹریٹ 43 گلزنب کالونی سیمن آباد، لاہور 0300-4478122



03214478122001